Date: ____________ Day: ____________

سوال:

اسلام سے کیا مراد ہے؟

لفظی معنی:

"اسلام" عربی زبان کا لفظ ہے جو "سلم" سے ماخوذ ہے۔ جس کے لفظی معنی ہیں: "امن وسلامتی، اطاعت، بندگی، اور خود سپردگی"۔ اسلام کا لفظ اللہ تعالیٰ نے سب سے پہلے قرآنِ پاک میں استعمال کیا۔

اصطلاحی معنی:

اسلام کا مطلب ہے کہ انسان اپنے دل و دماغ، اعمال و افکار، خواہشات و جذبات، سب کو اللہ تعالیٰ کے سپرد کر دے۔ اپنے ارادے اور مرضی کو اللہ کی مرضی کے تابع کر دینا ہی اسلام ہے۔

اللہ سورۃ آلِ عمران کی آیت نمبر ۱۹ میں ارشاد فرماتا ہے کہ:

"اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ الْاِسْلَامُ

بے شک دین اللہ کے نزدیک اسلام ہی ہے۔"

شریعت کی روشنی میں:

اللہ کے احکام کو دل سے تسلیم کر کے اپنی مرضی سے ان پر عمل کرنا، اور یوں ایک پُرامن اور منظم زندگی گزارنا، اسلام کی حقیقی روح ہے۔

اللہ سورۃ البقرہ کی آیت نمبر 256 میں ارشاد فرماتا ہے کہ:

"لَآ اِکْرَاہَ فِی الدِّیْنِ

دین میں کوئی زبردستی نہیں۔"

Date: ____________ Day: ____________

اسلام: علماء کی نظر میں:

امام راغب اصفہانی کے بقول:

امام راغب اصفہانی اپنی کتاب "مفردات القرآن" میں لکھتے ہیں:

"اسلام کا مطلب ہے اطاعت اور فرمانبرداری یعنی انسان اپنے ارادے کو مکمل طور پر اللہ کے ارادے کے تابع کردے۔"

ڈاکٹر محمد حمید اللہ کے بقول:

ڈاکٹر محمد حمید اللہ بیان کرتے ہیں:

"اسلام ایک توحید پرست دین ہے جو پیغمبر محمدؐ پہ نازل ہوا۔"

امام غزالی کے بقول:

امام غزالی جو ایک معروف اسلامی اسکالر گزرے ہیں، بیان کرتے ہیں:

"اسلام دو چیزوں: حقوق اللہ اور حقوق العباد کے مجموعے کا نام ہے۔"

مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی کے بقول:

مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی جو برصغیر کے مشہور اسلامی مفکر گزرے ہیں، اپنی کتاب "خطبات" میں لکھتے ہیں:

Date: ____________ Day: ____________

"اسلام کے معنی ہیں خدا کی اطاعت اور فرماں برداری کے۔ خدا کے مقابلہ میں اپنی آزادی وخود مختاری سے دست بردار ہو جانا اسلام ہے۔ خدا کی بادشاہی و فرماں روائی کے آگے سرِ تسلیم خم کر دینا اسلام ہے۔"

مولانا صدر الدین اصلاحی کے بقول:

مولانا صدر الدین اصلاحی جو ایک ممتاز اسلامی اسکالر ہیں، بیان کرتے ہیں:

"اسلام دو چیزوں کے مجموعے کا نام ہے: عبادات اور عقائد۔"

سوال:

اسلام کی نمایاں خصوصیات بیان کریں۔

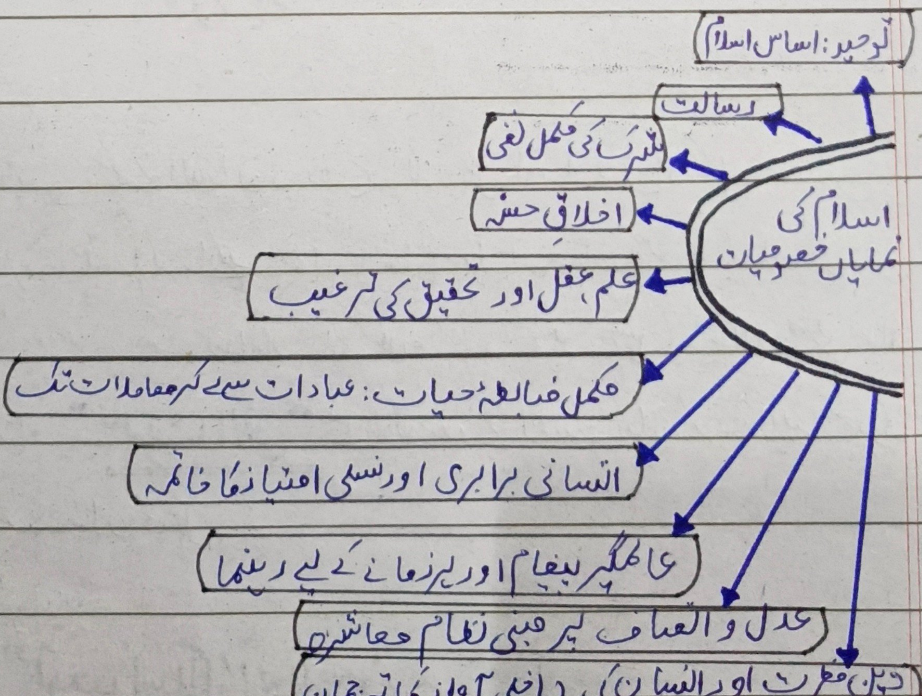

Date: ______

Day: ______

توحید: اساسِ اسلام:

توحید تمام انبیاء کا مشترکہ پیغام رہا ہے۔ توحید کے بغیر ایمان مکمل نہیں ہوسکتا۔ پورا دینِ اسلام عقیدۂ توحید کے گرد گھومتا ہے۔ توحید انسان کو باطل طاقتوروں سے نجات دلاتا ہے۔ اللہ ہی کائنات کا خالق، مالک اور نظام چلانے والا ہے۔ ہر چیز اسی کے حکم سے وجود میں آتی ہے۔ توحید اسلام کی بنیاد ہے جس کے بغیر نہ کوئی عبادت قبول ہوتی ہے اور نہ ہی انسان مسلم کہلاتا ہے۔ خدا ایک ہے ہر چیز خدا سے ہے۔ اسکے سوا کوئی معبود نہیں۔ اسکی حکومت زمینوں اور آسمانوں میں چھائی ہوئی ہے۔

اللہ سورۃ اخلاص میں ارشاد فرماتا ہے کہ:

"قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ. اَللّٰهُ الصَّمَدُ. لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ. وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ كُفُوًا أَحَدٌ.

کہہ دو وہ اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔ نہ اس کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور کوئی اس کا ہمسر نہیں ہے۔"

یہ وہ عقیدہ ہے جو انسان کی روح، فکر، عمل اور اخلاق کو مکمل طور پر اللہ کی طرف متوجہ کرتا ہے۔ ہماری تمام عبادات اور رسومات اللہ کی وجہ سے ہیں۔ ہمارے سب نظامات بھی اللہ کے دیے ہوئے ہیں۔ علامہ شبلی نعمانی نے اپنی کتاب "سیرت النبی" میں توحید کی اہمیت بیان کرنے کیلئے پیغمبر کی دو احادیث بیان کی ہیں:

آپ ﷺ نے فرمایا:

"توحید اسلام کا پہلا سبق ہے۔"

"اسلام ایک قلعے کی مانند ہے۔ اور اس قلعے میں داخل ہونے کا دروازہ توحید ہے۔"

Date:

Day:

اسلام نے شرک یعنی اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرانے کی سختی سے مخالفت کی ہے۔ قرآن و سنت کی روشنی میں شرک کو سب سے بڑا گناہ قرار دیا گیا ہے جس کی معافی بغیر توبہ ممکن نہیں۔

اللہ سورۃ النساء کی آیت نمبر 48 میں فرماتا ہے کہ:

"اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ۔

بے شک اللہ اس بات کو نہیں بخشتا کہ اس کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرایا جائے۔"

نہ صرف بت پرستی بلکہ کسی بھی قسم کی مخلوق کی عبادت، وسیلہ پرستی یا غیر اللہ سے غیب دانی کی توقع شرک میں شامل ہے۔ یہ شرک کی ہر شکل کی نفی کر کے اسلام نے انسان کو روحانی آزادی، سچائی اور حقیقی مقصدِ حیات سے روشناس کرایا۔

اخلاقِ حسنہ:

اسلام صرف عبادات اور ظاہری اعمال کا مذہب نہیں بلکہ ایک مکمل ضابطہ حیات ہے جو اخلاقی اقدار کو بڑی اہمیت دیتا ہے۔ قرآن و سنت میں اچھے اخلاق کو ایمان کا لازمی جز قرار دیا گیا ہے۔

آپ ﷺ نے فرمایا:

"تم میں سے بہتر وہ ہے جس کا اخلاق سب سے بہتر ہے۔"

اسلام نے اخلاقی تعلیمات کو صرف نظریاتی حد تک نہیں رکھا، بلکہ اسے عملی زندگی کا لازمی حصہ بنایا۔ اخلاق صرف ایک سماجی خوبی نہیں، بلکہ عبادت کا درجہ رکھتی ہے۔ دنیا کے باقی مذاہب جیسے ہندومت میں بھی عدم تشدد، سچائی اور احسان جیسی اخلاقی قدریں موجود ہیں، مگر یہ تصورات ذات پات کے نظام سے مشروط ہیں، جس میں نچلی ذاتوں کے ساتھ امتیازی سلوک کو مذہبی طور پر جائز سمجھا جاتا ہے۔ اسلام صرف اپنے ماننے والوں تک محدود نہیں، بلکہ انسانیت

Date: ______ Day: ______

کی کوتاہی پر مبنی ہے۔

علم، عقل اور تحقیق کی ترغیب:

اسلام عقل کو دبانے نہیں بلکہ بیدار کرنے کا دین ہے۔ قرآن میں بار بار "کیا تم غور نہیں کرتے؟" جیسے سوالات ملتے ہیں، جو انسان کو دعوتِ فکر دیتے ہیں۔ اسلام واحد دین ہے جو عقل و فہم کو استعمال کرنے، غور و فکر کرنے اور علم حاصل کرنے پر زور دیتا ہے۔ اسلام علم کی اہمیت کو فروغ دیتا ہے۔ اسلام کو تاریخِ انسانی میں یہ امتیاز حاصل ہے کہ وہ علم و شعور کا علمبردار بن کر آیا اور اس نے دنیائے تعلیم میں ایک ہمہ گیر اور پائیدار انقلاب کی بنیاد رکھی۔ حضرت آدمؑ کی تخلیق کے بعد انسان کو سب سے پہلے علم کی دولت سے ہی نوازا گیا۔ اسلام کے سوا دنیا کا کوئی مذہب ایسا نہیں ہے جس نے تمام انسانوں کی تعلیم کو ایک بنیادی ضرورت قرار دیا ہو۔

حضورﷺ پر جو پہلی وحی نازل ہوئی وہ علم کے مقام اور اس کی اہمیت پر روشنی ڈالتی ہے۔ اللہ سورۃ العلق کی آیات نمبر 1-5 میں فرماتا ہے کہ:

"پڑھو اپنے رب کے نام سے جس نے پیدا کیا۔ جس نے انسان کو خون کے لوتھڑے سے پیدا کیا۔ تو پڑھتا رہ تیرا رب بڑے کرم والا ہے جس نے قلم کے ذریعے (علم) سکھایا۔ جس نے انسان کو وہ سکھایا جسے وہ نہیں جانتا تھا۔"

مکمل ضابطۂ حیات: عبادات سے لے کر معاملات تک:

اسلام صرف عبادات تک محدود نہیں، بلکہ زندگی کے ہر شعبے (تجارت، معاشرت، سیاست، اخلاق، جنگ و امن) کے لیے جامع اصول دیتا ہے۔ اسلام محض عبادات کا مذہب نہیں، بلکہ یہ ایک مکمل اور جامع نظامِ حیات ہے جو انسان کی انفرادی، خاندانی، اجتماعی، سیاسی اور عالمی

Date: ____________ Day: ____________

زندگی کے ہر پہلو کو اپنے دائرہ کار میں لیتا ہے۔ یہ واحد دین ہے جو پیدائش سے لے کر موت تک انسان کی رہنمائی کرتا ہے۔ بچے کی پیدائش سے لے کر عقیقہ، نام رکھنا، تعلیم و تربیت اور معاشرتی شعور تک اسلام رہنمائی کرتا ہے۔

حلال کمائی، دیانتداری، مزدور کا حق، تجارت کے اصول، اور معاشی انصاف اسلام کی اہم تعلیمات میں شامل ہیں۔ نکاح، طلاق، میاں بیوی کے حقوق و فرائض۔ یہ معاملے میں مکمل اور متوازن ہدایت موجود ہے۔

اسلام نے بھائی چارہ، مساوات اور عدلیہ کی آزادی جیسے اصول کا واضح پیغام دیا۔ عالمی سطح پر عدل، امن، سفارت، معاہدات اور جنگ و صلح کے واضح اصول اسلام نے متعین کیے۔

انسانی برابری اور نسلی امتیاز کا خاتمہ:

اسلام نے طبقاتی، نسلی، لسانی، اور خاندانی فرق کو ختم کر کے انسان کو برابری کی بنیاد پر کھڑا کیا۔ اسلام کہتا ہے کہ سب انسان آدم کی اولاد ہیں اور تقویٰ ہی اصل معیارِ فضیلت ہے۔ اسلام وہ واحد دین ہے جس نے رنگ، نسل، زبان، قوم، ذات، قبیلہ، اور جغرافیہ کی بنیاد پر کسی بھی قسم کی برتری کو سختی سے رد کیا۔ اسلام کا پیغام انسانی مساوات اور برابری کا ہے، جہاں سب انسان اللہ کے بندے اور ایک خاندان کا حصہ ہیں۔

خطبہ حجۃ الوداع کے موقع پر آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

"کسی عربی کو کسی عجمی پر اور کسی عجمی کو کسی عربی پر، کسی گورے کو کسی کالے پر، کسی کالے کو کسی گورے پر کوئی فضیلت نہیں سوائے تقویٰ کے۔"

Date: ____________ Day: ____________

عالمگیر پیغام اور ہر زمانے کے لئے رہنما:

اسلام کسی خاص قوم یا زمانے کے لئے محدود نہیں بلکہ تمام انسانیت کے لیے نازل کردہ دین ہے۔ یہ قیامت تک باقی رہنے والا آفاقی پیغام ہے۔ اسلام صرف عرب یا کسی خاص قوم کے لیے نہیں آیا بلکہ تمام انسانوں کے لئے ہدایت ہے۔ اسلام ایک عالمی دین ہے یہ کسی مخصوص ماحول یا علاقے تک محدود نہیں۔ نہ کسی خاص زمانہ یا نسل سا تھ محدود ہے۔

دیگر مذاہب جیسے یہودیت صرف بنی اسرائیل کے لیے مخصوص دین تھا اور حضرت عیسیٰ کی تعلیمات بھی بنی اسرائیل کے لیے مخصوص تھیں۔ مگر اسلام ایک عالمگیر اور ابدی پیغام لے کر آیا۔ اسلام کی تعلیمات وقت کے ساتھ فرسودہ نہیں ہوتیں بلکہ ہر معاملے میں رہنمائی فراہم کرتی ہیں۔

عدل و انصاف پر مبنی نظامِ معاشرہ:

اسلام عدل و انصاف کو فروغ دیتا ہے۔ اور فساد کی مخالفت کرتا ہے۔ اسلام عدل و انصاف کی بنیاد پر معاشرہ قائم کرتا ہے جہاں ہر فرد کو برابر حقوق حاصل ہوتے ہیں۔ یہاں تک کہ دشمن کے ساتھ بھی انصاف کرنے کا حکم ہے۔ اسلام میں کسی بھی معاشرے، ریاست یا حکومت کی کامیابی کا انحصار صرف اور صرف عدل و انصاف کے قیام پر ہے۔ اسلام کے نزدیک عدل صرف عدالتوں تک محدود نہیں بلکہ یہ انفرادی کردار سے لے کر حکومتی سطح تک لازم و ملزوم ہے۔

اسلام دین و سیاست کو الگ نہیں کرتا۔ سیاست کو دین کا خادم اور عدل کے قیام کا ذریعہ سمجھتا ہے۔ اگر سیاست کو دین سے جدا کر دیا جائے تو وہ ظلم و جبر کا نظام بن جاتی ہے۔ اسلام صرف روحانیت نہیں بلکہ معاشرتی عدل و انصاف کا مکمل نظام بھی فراہم کرتا ہے، جیسا کہ اقبال اس شعر میں

Date: ________ Day: ________

ستیزہ کرتے ہیں :

جلالِ پادشاہی ہو کہ جمہوری تماشا ہو
جدا ہو دیں سیاست سے تو رہ جاتی ہے چنگیزی

دینِ فطرت اور انسان کی داخلی آواز کا ترجمان :

اسلام وہ واحد دین ہے جو انسانی فطرت کے عین مطابق ہے۔ اللہ نے انسان کو جس فطرت پر پیدا کیا ہے، اسلام اسی فطرت کی تصدیق اور تکمیل کرتا ہے۔ اسلام وہ واحد دین ہے جسے دینِ فطرت کہا جاتا ہے یعنی ایسا دین جو انسان کی فطری ساخت، اس کی روحانی، جسمانی، اخلاقی اور ذہنی ضروریات کے عین مطابق ہو۔ اسلام نہ مصنوعی ہے، نہ مجبوری بلکہ دل کی پکار اور فطرت کی زبان ہے۔

اللہ سورۃ الروم کی آیت نمبر 30 میں فرماتا ہے:

"فَأَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّينِ حَنِيفًا فِطْرَتَ اللَّهِ الَّتِي فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا لَا تَبْدِيلَ لِخَلْقِ اللَّهِ ذَٰلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ.

تو تم ایک طرف کے ہو کر دین (خدا کے رستے) پر سیدھا منہ کئے چلے جاؤ اور خدا کی فطرت کو جس پر اس نے لوگوں کو پیدا کیا ہے (اختیار کیے رہو) خدا کی بنائی ہوئی (فطرت) میں تغیر و تبدل نہیں ہو سکتا۔ یہی سیدھا دین ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔"

حاصلِ کلام :

مندرجہ بالا نمایاں پہلوؤں سے ثابت ہوتا ہے کہ اسلام ایک مکمل

Date: ______ Day: ______

ضابطہ حیات ہے جو صرف عبادات تک محدود نہیں بلکہ انفرادی، خاندانی، اجتماعی، سیاسی اور عالمی زندگی کے ہر پہلو کی جامع رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ اسلام صرف ایک مذہب نہیں بلکہ فطرت کی صدا، عقل کی روشنی، دل کا سکون اور روح کی غذا ہے۔ یہ دین انسان کو توحید کے ذریعے آزاد کرتا ہے، اخلاق حسنہ سے سنوارتا ہے، اور عدل و مساوات سے ایک منصفانہ معاشرہ تشکیل دیتا ہے۔ اسلام کا پیغام نسل، رنگ، زبان اور علاقے کی حدوں کو توڑ کر ہر دل، ہر زمانے اور ہر انسان تک پہنچتا ہے۔ یہی اس کی ہمہ گیری، یہی اس کی حقیقت اور یہی اس کی عظمت ہے۔